

مضامین جن میں اقبال پر ناقدانہ بحثیں کی گئی ہیں ، زیر نظر کتاب میں ان کے حوالے نہیں ہیں ۔

علامہ اقبال پر ان رسالوں میں کافی کتابیں لکھی گئی ہیں ۔ اور پھر یہ ایک ایسا موضوع ہے جس پر برابر تصنیفات ہوتی رہیں گی ۔ خواجہ عبد الوحید صاحب نے اقبال پر یہ بلیو گرافی مرتب کر کے نہ صرف اقبالیات سے علمی شرف رکھنے والوں کی رہنمائی کا فریضہ سر انجام دیا ہے بلکہ ملک و قوم کی بڑی خدمت کی ہے کیونکہ آج اقبال کا مطالعہ ہماری ملی زندگی کے لئے ایک روح پرور پیغام ہے ۔

کتاب مجلد ہے ۔ ضخامت : ۲۲۴ صفحات ۔ قیمت درج نہیں ۔

ملنے کا پتہ ۔ اقبال اکیڈمی ۔ کراچی

(ابو سلمان ۔ کراچی)

دیوان فائز ۔ یہ حضرت سید شاہ نذیر الحق فائز پھلواروی (۱۲۵۹ھ -

۱۳۲۳ھ) کے کلام فارسی کا مجموعہ ہے اور اس کے مرتب ڈاکٹر خواجہ افضل امام لیکچرار فارسی و مہتمم شعبہ مخطوطات پٹنہ یونیورسٹی ہیں ۔

صوبہ بہار (ہندوستان) کا قصبہ پھلواروی قدیم اہل علم خانوادوں کا مسکن ہونے کی بنا پر بڑی شہرت رکھتا ہے ۔ عربی یہاں کی دینی اور فارسی ادبی زبان تھی ۔ حضرت فائز نے جب ہوش سنبھالا تو ان کے ہاں زیادہ تر فارسی ہی میں شاعری ہوتی تھی چنانہ انکا تمام ترکلام فارسی ہی میں ہے ۔ حضرت سید شاہ نذیر الحق فائز پھلواروی علامہ تمنا عمادی صاحب کے والد بزرگوار ہیں اور بقول ان کے ۔

عالم و فاضل عابد و زاہد صاحب دین و صاحب تقوی

مجھ میں جو کچھ ہے فیض ہے ان کا

میں نے جو کچھ پڑھا ہے وہ ان سے

دیوان میں زیادہ تر غزلیات ہیں۔ عمر کے ایک بڑے حصے میں تصوف ان کا خاص موضوع تھا اور ان کے ہاں وحدت الوجود کے اشعار بکثرت ملتے ہیں۔ لیکن اواخر عمر میں آپ نے اس عقیدے سے توبہ کر لی تھی اور وہ اس کے قائل ہو گئے تھے جیسا کہ وہ فرماتے ہیں۔

چو گفست سرور دین حسنا کتاب اللہ
دلیل راہ ہدی بس بود کتاب مرا

وحدة الوجود کے بارے میں ان کی غزل کے چند شعر ملاحظہ ہوں۔

عقدہ کار خود و عقدہ کشا اوست ہمہ
خود معمائے خود و حل معما ہمہ اوست

ہم خود او یوسف و خود چاہ و خود او زندانست
ہم کلیم و شجر طور تجلا ہمہ اوست
ہم خود او وحی و خود او صاحب وحی حمدیست
مصحف ناطق و ہم آیہ کبری ہمہ اوست
ہم خود او ہادی و ہم مہدی و ہم نور ہدایت
ہم صراط حق و ہم جنہ ماوی ہمہ اوست

فاضل مرتب نے کتاب کے شروع میں ایک طویل مقدمہ سپرد قلم کیا ہے، جس میں حضرت فائز کے خاندانی حالات اور خود ان کے سوانح حیات کا ذکر ہے۔ لیز صاحب موصوف کو جو ادبی و شعری ماحول ملا اس پر تبصرہ کیا گیا ہے اور ان کے معاصرین کا مفصل تذکرہ بھی ہے۔

مقدمے میں حضرت فائز کی شاعری پر محاکمہ بھی ہے اور ان کے کلام کی ادبی خوبیوں کو بیان کیا گیا ہے۔

ناشر — دارالادب بہارستان پٹنہ - ۹ (ہندوستان)

ضخامت - ۲۲۰ صفحے مجلد - قیمت ۵ روپے